السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نفاس والی عورتیں چالیس دن سے پہلے پاک ہوجائیں توکیا وہ نماز پڑھیں اورروزے رکھیں؟ اوراگر غسل کے بعد پھر حیض آجائے توکیا وہ روزہ افطار کردے اورجب دوبارہ پاک ہوجائے توکیا وہ نمازادا کرے گی اورروزہ رکھے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نفاس والی عورتیں چالیس دن سے قبل پاک ہوجائیں توان پر غسل کرنا، نمازادا کرنا اوررمضان کے روزے رکھنا واجب ہوجائے گا، نیزوہ خاوندوں کےلیے بھی حلال ہوجائیں گی۔ اگرچالیس دنوں کے اندرخون دوبارہ آنا شروع ہوجائے تواس پر نمازاورروزہ چھوڑنا واجب ہوگا اورعلماء کے صحیح ترین قول کی روسے خاوند پر بھی حرام ہوجائے گی۔ ایسی عورت پاک ہونے یا چالیس دن کی مدت پوری کرنے تک نفاس والی عورت کا حکم رکھتی ہے۔ اگروہ چالیس دن سے پہلے یاان کے پورا ہوجانے پرپاک ہوجائے توغسل کرکے نمازادا کرے گی اورروزے رکھے گی۔ نیزخاوند کےلیے حلال ہوجائے گی، اوراگرچالیس دن کے بعد بھی خون جاری رہتا ہے توایسا خون فاسد ہوگا، اس کےلیے وہ نماز، روزہ نہیں چھوڑسکتی، بلکہ اس پر نماز پڑھنا اورروزے رکھنا فرض ہوگا۔ وہ مستحاضہ عورت کی طرح خاوند پر حلال ہوگی۔ وہ استنجاء کرکے روئی وغیرہ جیسی کوئی چیز استعمال کرے جس سے خون کی مقدارکم ہو سکے وہ ہر نماز کےلیے وضوکرکے نماز پڑھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ عورت کویہی حکم دیا تھا۔ ہاں اگراسے حیض آجائے تواس کےلیے وہ نماز، روزہ چھوڑدے اورحیض سے پاک ہونےتک وہ خاوند کےلیے بھی حرام رہے گی۔ وباللہ التوفیق ۔۔۔شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت،صفحہ:92

محدث فتویٰ